سورة الفاتحة (مكية، آيات: 7، ركوع: 1)

سورہ فاتحہ سارے قرآن مجید کا نچوڑ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ام القرآن (یعنی سورہ فاتحہ) ہی سبع مثانی ہے اور قرآن عظیم ہے"۔ (بخاری)

تعریف اور شکر (1-4): تمام تعریفیں اور شکر اللہ ہی کے لیے ہے جو رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ "تمام جہانوں کا رب" ہے، وہ رحمٰن اور رحیم ہے اور بدلے کے دن کا مالک ہے، اے اللہ! اِيَّاكَ نَعْبُدُ "صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں" وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ "اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں"۔

(عَالَمٌ عَالَمُوْنَ عَالَمِيْنَ+) (عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَة) (اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ اِسْتِعَانَة - غ)

دعا اور ہدایت (5-7): اے اللہ! اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ "دکھا ہمیں سیدھا راستہ" راستہ ان کا اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ "جن پر تو نے انعام کیا" غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ "نہ ان کا جن پر غضب کیا گیا" وَلَا الضَّآلِّيْنَ "اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے"۔ (اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ اِسْتِقَامَة - غ) (أَنْعَمَ يُنْعِمُ - أ)

(غَضِبَ يَغْضَبُ غَضَب) (ضَلَّ يَضِلُّ ضَلَال - ض)

سورة البقرة (مدنية، آيات: 286، ركوع: 40)

حدیث میں اس سورہ کی ایک خاص فضیلت یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھی جائے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (صحیح مسلم)

متقیوں کے لیے ہدایت (1-2): قرآن کریم اللہ کی کتاب ہے لَا رَيْبَ فِيْهِ "نہیں کوئی شک اس میں" کہ وہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے، اس کتاب میں هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ "ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لیے"۔

(رَابَ يَرِيْبُ رَيْب / رِيْبَة - ض) (هَدٰى يَهْدِيْ هُدًى - ض)

متقیوں کی صفات (3-4): متقی لوگوں کی چند نمایاں صفات بیان کی جارہی ہیں کہ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ "وہ ایمان لاتے ہیں غیب پر"، وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ "اور وہ قائم کرتے ہیں نماز" اور اللہ کے دیے ہوئے مال سے يُنْفِقُوْنَ "وہ خرچ کرتے ہیں"، وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر جو اُنْزِلَ اِلَيْكَ "نازل کیا گیا آپ کی طرف"، وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ "اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں"۔ (آمَنَ يُؤْمِنُ إِيْمَان - أ)

(أَقَامَ يُقِيْمُ إِقَامَة - أ) (أَنْفَقَ يُنْفِقُ - أ) (أُنْزِلَ يُنْزَلُ - أ) (أَيْقَنَ يُوْقِنُ إِيْقَان - أ)